سوال

(1037)جمعہ کی جماعت سے رہ جانے والے پر بعد میں دو رکعت فرض ہیں یا چار؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

جمعہ کی جماعت سے رہ جانے والے پر بعد دو رکعت فرض ہیں یا چار؟ نیز جو تشہد میں ملے اس کے متعلق بھی آگاہ فرمائیں کہ وہ کتنی نماز پڑھے گا، دو رکعت یا چار؟ قرآن و حدیث کے واضح دلائل سے آگاہ فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جمعے کی نمازجماعت سے رہ جانے پر چار رکعتیں پڑھنی ہوں گی۔ کیونکہ اصل نماز ''ظہر'' ہے۔ ملاحظہ ہو! (فتاویٰ اہل حدیث: ۳۳۹/۲) تشہد میں ملنے کی صورت میں راجح مسلک کے مطابق دو رکعتیں ہی پڑھے گا۔

کیونکہ حدیث میں ہے:

'فَمَا أَدرَكتُم فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُم فَأَتِمُّوا' (صحیح البخاری، بَابُ قَولِ الرَّجُلِ: فَاتَتنَا الصَّلَاةُ، رقم: ٦٣٥)

''جتنی نماز تمھیں (امام کے ساتھ) مل جائے وہ پڑھ لو اور جو (جماعت سے) رہ جائے وہ پوری کر لو۔''

اس مذہب کو تقویت اس بات سے بھی ملتی ہے کہ مسافر اگر مقامی امام کے آخری تشہد میں ملتا ہے، تو اس کو پوری نماز پڑھنی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کی نماز کی بناء امام کی تکبیر تحریمہ پر ہے۔ اسی طرح نمازِ جمعہ کے تشہد میں ملنے والے کی نماز بھی امام جمعہ کی تکبیر تحریمہ پر ہوگی۔ ملاحظہ ہو! (مرعاۃ المفاتیح: ۳۱۳/۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ